فہرست

دفتر دیوانی اور اس کے متعلقہ دفاتر سلطنت آصفیہ کے نظم و نسق کے خاص،
اہم، اور اولین دفتر ہیں۔ ان دفاتر کی تفصیل یہ ہے :—

۱- دفتر دیوانی۔

۲- دفتر مال۔

۳- دفتر ملکی۔

۴- دفتر دار الانشاء۔

۵- دفتر استیفاء۔

۶- دفتر مناصب و خطابات۔

۷- دفتر مواہیر۔

۸- دفتر سلاطین مغلیہ۔

حضرت مغفرت مآب نواب آصف جاہ اول نے دکن میں سلطنت آصفیہ کا نظم ونسق وہی رکھا جو سلطنت مغلیہ میں رائج تھا۔ تمام اُمور کی انجام دہی کے لیئے دفتر دیوان قائم کیا گیا۔ دفتر دیوان دکن ہی کا مخفف بظاہر دفتر دیوانی ہے۔ دفتر دیوانی کے دو اہم شعبے یا دفتر ہو گئے تھے۔ صوبہ جات خجستہ بنیاد اورنگ آباد، برار، بیجاپور اور برہان پور سے متعلق جملہ فوجی اور مالی انتظامات مثلاً نگہداشت جمعیت، تقرر، تعیناتی، برطرفی، عہد نامہ جات، تقرر عمالان و تعہد داران نیز انتظام مالیہ، وقائع نگاری، حسابات، جمع وخرچ، اجرائی اسناد و احکام نسبت عطائے جاگیر و انعام تنخواہ وغیرہ کی تکمیل جس دفتر سے متعلق تھی وہ دفتر دیوانی تھا۔ اور صوبہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد و صوبہ محمد آباد بیدر سے متعلق یہ اُمور جس دفتر میں طے پاتے تھے وہ دفتر مال کہلاتا تھا۔

یہ ہر دو دفتر جن عہدہ داروں کے تفویض تھے وہ سر دفتر یا دفتردار کہلاتے تھے۔ ان دفاتر کی ذیلی کارروائیوں کی تکمیل کے لیئے دیگر دفاتر بھی رفتہ رفتہ حسب ضرورت قائم ہوتے گئے جہاں ان کی نوعیت کے لحاظ سے مختص اُمور طے پاتے تھے۔ لیکن جملہ انتظام مملکت کا انصرام دفتر دیوان (دفاتر دیوانی و مال) سے ہوتا تھا۔

نواب سرسالار جنگ مختار الملک بہادر کے عہد وزارت میں بھی تمام کاروبار ریاست کا انصرام دفاتر دیوانی و مال ہی سے ہوتا تھا۔ لیکن نواب صاحب نے جدید نظم ونسق کی بناء ڈالی اور مختلف دفاتر معتمدین، صدر محاسبی،

خزانہ عامرہ وغیرہ قائم کئے۔ اضلاع میں بھی طریقۂ عہد و تفویض وغیرہ کو موقوف کرکے جدید انتظام کیا۔ اس وقت سے انتظامی کاروبار کا تعلق دفاتر دیوانی و مال سے اس طرح باقی نہ رہا۔ البتہ عطائے جاگیر و انعام واجرائی اسناد و تصدیق اسناد و معاش وغیرہ کا تعلق بدستور باقی رہا۔

دفتر دیوانی اور دفتر مال کی سردفتری موروثی طور پر دو خاندانوں کے تفویض تھی۔ اخراجات دفتر، متصدیان اور خود سردفتر کی تنخواہ کے لیے کثیر آمدنی کی متعدد جاگیرات مقرر تھیں۔

ایک زمانہ سے دفاتر کا یہ انتظام نہایت ناقابل اطمینان ہوگیا تھا۔ ان دفاتر کے انتظام کو براہ راست سرکاری نگرانی میں لے لینے کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ ان دفاتر کو بالآخر سرکار میں لے لیا گیا۔ دفتر مال کے ساتھ دوسرے ضمنی دفاتر یعنی دفاتر مناصب و خطابات و مواہیر بھی سرکار میں لے لیے گئے۔

دفتر استیفاء مال بھی ایک جاگیردار کی تحویل سے دفتر دیوانی میں ضم کرلیا گیا۔

شاہ جہاں اور اورنگ زیب کے عہد کے کچھ دفتر اورنگ آباد کی شاہی عمارات میں مقفل تھے ان کو بھی دفتر دیوانی میں منتقل کرلیا گیا۔

دفتر ملکی نواب سراج الملک بہادر اور نواب مختار الملک بہادر کے عہد وزارت کا دار الانشاء ہے اس دفتر کو بھی دفاتر دیوانی و مال و استیفاء کے ساتھ

ضم کر لیا گیا۔

دفتر دارالانشاء بھی ایک نہایت قدیم مستقل دفتر تھا اس کا متعلقہ حصہ بھی دفتر دیوانی و مال میں منتقل ہوا۔

اس طرح ایک ہی نوعیت کے اور ایک دوسرے سے بالکل متعلق دفاتر کی یکجائی سے نہ صرف ان کی اہمیت میں اضافہ ہوا بلکہ کام میں بڑی سہولت پیدا ہو گئی۔

نواب سر سالار جنگ مختار الملک بہادر کے جدید انتظام کے بعد اگرچہ اکثر انتظامی امور کی انجام دہی ان دفاتر سے متعلق نہیں رہی تھی لیکن اجرائی اسناد اور عطائے معاش کا سلسلہ برابر قائم رہا اور ان امور کی تکمیل ان ہی دفاتر سے ہوتی رہی۔ معاش کی تحقیقات اور دریافت نیز اجرائی اسناد اور عطائے معاش کی تصدیقی کارروائیاں ان ہی دفاتر سے متعلق ہیں جاگیرداروں کے جاگیری جھگڑوں اور تعہدداروں کے حسابی تصفیوں کے متعلق بھی ان ہی دفاتر سے مواد فراہم کیا جاتا رہا۔ اب بھی دفاتر مال گزاری و عطیات، فینانس، صدر محاسبی، صوبہ داران، تعلقداران، معتمدی صرف خاص مبارک تعلقداری اطراف بلدہ، امور مذہبی اور عدالت عالیہ وغیرہ سے تصدیقی کارروائیاں اس دفتر پر آتی ہیں۔

ان دفاتر کو نہ صرف اسنادی ہونے کی وجہ سے خاص اہمیت حاصل ہے بلکہ ان میں وہ بیش بہا نایاب تاریخی خزانہ موجود ہے جو بہ لحاظ قدامت و نوعیت

نہایت قابل قدر اور بے نظیر ہے ۔ جس سے نہ صرف مملکت آصفیہ یا دکن کی تاریخ بلکہ ہندوستان کی تاریخ کے لئے بھی صحیح، قابل اعتماد اور نہایت وافر مواد ہمدست ہوتا ہے ۔ اسی اہمیت کے مدنظر تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے اشخاص کے عام طور پر استفادہ کر سکنے کے لئے خاص قواعد منضبط کئے گئے۔ اس ضمن میں یہ بہت ضروری تھا کہ ایسی کتابیں بھی فراہم رہیں جن سے نہ صرف کاغذات دفتر کی ترتیب و تہذیب و تبویب وغیرہ میں مدد ملے بلکہ تحقیقات کرنے والوں کو حوالوں وغیرہ کے تعین میں سہولت ہو ۔ چنانچہ اسی غرض سے دکن اور ہندوستان کی تاریخ، دفتری اصطلاحات اور فارسی لغات کی منتخب قلمی اور مطبوعہ کتابیں جمع کر لی گئیں ان میں کی بعض کتابیں تو ایسی نایاب ہیں کہ دنیا کے کسی اور کتاب خانے میں ان کا موجود ہونا ظاہر نہیں ہوا ۔

ان خاص قلمی کتابوں کی ایک بہت تفصیلی مستقل فہرست علحدہ مرتب و طبع ہو رہی ہے ۔

دفاتر دیوانی و مال و ملکی کے قدیم کاغذات کے اقسام و عنوانات صدہا سے متجاوز ہیں ۔ ہر قسم اور عنوان کی ذیلی اقسام متعدد ہیں ۔ ان کے متعلق ایک علحدہ مفصل اور مکمل کتاب زیر ترتیب ہے ۔

اس جگہ صرف چند عنوانات اور اقسام کی ایک مختصر فہرست درج کی جاتی ہے :—

۱ ۔ احکام

۲ - اخبار

۳ - اخراجات

۴ - ارسٹھہ

۵ - استادہ

۶ - اسم نویسی

۷ - اسناد

۸ - اشتہار

۹ - اطلاق

۱۰ - اقرارنامہ

۱۱ - التماس

۱۲ آمدنی

۱۳ - اندازہ

۱۴ - آورجہ

۱۵ - بایدداد

۱۶ بایدگرفت

۱۷ - بدرنویسی

۱۸ برآورد

۱۹ برطرفی نامہ

۲۰ - بڑھوتری

۲۱ - بقایا

۲۲ - بھگونہ

۲۳ - بیع نامہ

۲۴ - بترک

۲۵ - پروانہ

۲۶ - پیشکش

۲۷ - تاریخ

۲۸ - تاکیدات

۲۹ - تجویز

۳۰ - تجویز بند

۳۱ - تحریر

۳۲ - تحفہ جات

۳۳ - تشخیص

۳۴ - تصحیح نامہ

۳۵ - تصدیق

۳۶ - تعہد

۳۷ - تفویض

۳۸ - تقاوی

۳۹ - تقررات

۴۰ - تقسیم نامہ

۴۱ - تمسک

۴۲ - نبہ نامہ

۴۳ - جمع بندی

۴۴ - جمع وصول باقی

۴۵ - جمع وصول خرچ

۴۶ - جنتری

۴۷ - جھاڑا

۴۸ - چٹھی

۴۹ - چوتہ

۵۰ - چہرہ

۵۱ - حاصل

۵۲ - حاضرضامنی

۵۳ - حاضری وصول

۵۴ - حقیقت

۵۵ - حکم شد

۵۶ - حکم نامہ

۵۷ - خطوط

۵۸ - داخل سرکار

۵۹ - داغ نامہ

۶۰ - دستک

۶۱ - دست گردان

۶۲ - دستورالعمل

۶۳ - دیہہ جھاڑا

۶۴ - ڈول

۶۵ - راضی نامہ

۶۶ - رسید

۶۷ - روزنامچہ

۶۸ - رہن نامہ

۶۹ - سبیل بندات

۷۰ - سقطی نامہ

۷۱ - سوال

۷۲ - سوال وجواب

۷۳ - سیاہہ

۷۴ - ضمانت نامہ

۷۵ - طومار

۷۶ - عرضی

۷۷ - عنایت نامہ

۷۸ - فارغخطی

۷۹ - فاصلات

۸۰ - فرامین

۸۱ - فرمایش

۸۲ - فروخت نامہ

۸۳ - فوتی نامہ

۸۴ - فہرست

۸۵ - فیصل نامہ

۸۶ - فیصلہ جات

۸۷ - قبالہ

۸۸ - قبض

۸۹ - قبض الوصول

۹۰ - قبولیت

۹۱ - قسمت نامہ

۹۲ - قلمبندی

۹۳ - قول

۹۴ - کفالت نامہ

۹۵ - کیفیت

۹۶ - گذارش

۹۷ - گذاشت

۹۸ - گوشوارہ

۹۹ - ماہیانہ

۱۰۰ - مچلکہ

۱۰۱ - مداخل مخارج

۱۰۲ - مراتب

۱۰۳ - مطلوبہ جات

۱۰۴ - معاہدہ

۱۰۵ - معروضہ

۱۰۶ - منتخبہ جات

۱۰۷ - موجودات

۱۰۸ - موقوفات

۱۰۹ - مہرانہ

۱۱۰ - میزان

۱۱۱ - ندارد

۱۱۲ - نذرانہ

۱۱۳ - نرخ نامہ

۱۱۴ - نقشہ جات

۱۱۵ - نوازش نامہ

۱۱۶ - واجب العرض

۱۱۷ - واصلات

۱۱۸ - وراثت نامہ

۱۱۹ - وصیت نامہ

۱۲۰ - وضعات

۱۲۱ - وقائع

۱۲۲ - وکالت نامہ

۱۲۳ - ہنڈویات

۱۲۴ - یادداشت

ان کاغذات کے متعلق جو کتابیں زیر ترتیب ہیں ان سے ان سب کاغذات کی اقسام، ان کے اغراض و مقاصد اور ان کی صورت وغیرہ تمام ضروری اُمور کی پوری طرح وضاحت ہو جائیگی -

بعض خاص دلچسپی کے کاغذ مثلاً "وقایع"، "اخبار" اور "نرخ نامہ" وغیرہ ، اقتباس اور نقول کی ترتیب تقریباً مکمل ہوگئی ہے - بہت جلد ضروری دوا شتوں کے ساتھ ان کی طباعت و اشاعت عمل میں آئے گی -

اس وقت صرف چند مختلف کاغذ بطور نمونہ شائع کیے جاتے ہیں -

اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

جلوس میمنت مانوس ۴ - رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۹ھ

اجرائی یومیہ بتقریب جلوس میمنت مانوس

اجرائی یومیہ بتقریب جلوس میمنت مانوس

حضرت غفران مکان نواب میر محبوب علی خان بہادر

سنہ ۱۲۸۵ ہجری تا سنہ ۱۳۲۹ ہجری

2*

نمبر رسالہ | عزاز فدوی | تورمش

فدوی جب علیگڈہ گیا تھا وہاں مسلمانوں کے مدرسے کو دیکھا تعلیم اور تربیت کا طریقہ
ایسا عمدہ پایا کہ شاید ہندوستان کے کسی اور مدرسے میں ایسا ہوگا اور امید ہے کہ مسلمانوں کو
اس سے بہت فایدہ ہوگا۔ اسلئے فدوی نے مدد اور عطیہ ماہانہ کی جو سرکار عالی سے مقرر ہے اور
جسکی مقدار پانچسو روپیہ ماہانہ ہے وہی آئندہ کو روپیہ سکہ کمپنی سرکار کے طرف سے شروع سال حال فصلی سے مقرر کرنیکا
اقرار کر دیا۔ چونکہ حضرت کو مسلمانوں کی تعلیم کے ترقی دل سے منظور ہے اسلئے فدوی کو یقین ہے کہ
سرکار فدوی کی اس تجویز کو پسند فرمائینگے اور جب تک مدرسہ علیگڈہ کا قایم ہے تب تک اس عطیہ کے
اجرا کی سند جاری کرنی کی اجازت فرماوین [illegible]

[illegible]

حضرت غفران مآب نواب میر نظام علی خان بہادر

سنہ ۱۱۷۵ ہجری تا سنہ ۱۲۱۸ ہجری

قسطا ز ٹیپو سلطان شہید (صفحہ اول)

قسطا ز ٹیپو سلطان شہید (صفحہ ثانی)

تنخواہ آوردہ موسی ریمون اژدر جنگ اژدرالدولہ بہادر

نیز تجویز نموده بعرض رسانیدند در باب ثبت نمودن در دفتر نام

موضع انباپور باسم نواده اعظم و تمام تاروی باسم سکندر کرده تعلقه بکار

دو لسار از منجمله ملک نونسیم معه امر

"تبدیلی نام موضع "انباپور" (صفحہ ثانی)

درگاه والا

سرفرازی خطاب و منصب

یادداشت جواہر وغیرہ عنایت کردہ حضرت شاہ عالم ثانی

خلعت از حضرت شاہ عالم ثانی

حکم و ہدایت خاص

تعیناتی حکماء برائے علاج زوجہ محمد صلابت خان

تقرر و تبدل ملازمان

برآوردات مرمت شہر پناہ حیدرآباد (صفحہ اول)

برآوردات حرمت شہ پناہ حیدرآباد (صفحہ ثانی)

انتظام متعلق تالاب درک

سنہ ۱۲۰۷ ہجری

جہاں مطاع

حکم شرف نفاذ یافت کہ اقتدار الملک بہادر آب تالاب درک وغیرہ مفصلہ ذیل کہ داخل بعہد محمد عظمت اللہ خان متعہد باغات اندرون و بیرون قلعہ محمد نگر است بہ اختیار خان مزبور گذارند کہ خان مشار الیہ بقدر مناسب در زراعت بخرچ اوردہ در تمام سال خصوص در موسم تابستان ذخیرۂ آب در تالاب ہائے مذکور بقدر حوض ہائے دولت خانہ مبارک اندرون قلعہ خواہد داشت تحریر فی التاریخ پنجم محرم سنہ ۱۲۰۷ ہجری۔

کما فصلت

آب تالاب درک　　　آب تالاب امیر و دو گنٹہ کہ ذخیرہ تالاب درک است

نرخ غلہ بازار نندی پار سنہ ۱۱۸۹ھ

نرخ خوش خرید بازارات حیدر آباد

سنہ ۱۲۱۰ ھجری

نرخ خوش خرید بازارات بلدہ فرخندہ بنیاد

حیدرآباد

من ابتداے غرہ ذیحجہ سنہ ۱۲۱۰ھ لغایتہ آخر شہر مذکور سنہ الیہ

جنس	نرخ	قیمت	جنس	نرخ	قیمت
قلمی	فی آثار	۱ روپیہ ۴ آنے	ورق برنجی	فی کوری کلاں سورتی	۴ روپیہ ۱۲ آنے

سبزی

جنس	نرخ	قیمت	جنس	نرخ	قیمت
پیاز	فی من	۲ روپیہ ۸ آنے	ادرک	فی من	۲۰ روپیہ
سیر خشک	فی روپیہ	۳۰ ثار	مرچ سبز	فی روپیہ	۴ ثار
مرچ خشک	فی روپیہ	۳ ثار	لیموں	فی ہزار	۱۰ روپیہ
کدو سفید	فی من	غرہ لغایتہ ۱۵: ۶ روپیہ؛ ۱۶ الغایتہ ۲۹: ۴ روپیہ	بادنجان	فی من	۴ روپیہ
شلجم	فی من	۶ روپیہ	کوتمیر	فی صد گڈی خورد	۱۲ آنے

یک آثاری	سہ پاوی
۱ روپیہ	۱۲ آنے
نیم آثاری	نیم پاو آثاری
۸ آنے	۶ آنے
پاؤ آثاری	
۴ آنہ	

پیالہ گچ	فی صد
دو آثاری	یک آثاری
۲ روپیہ	۱ روپیہ
نیم آثاری	پاؤ آثاری
۸ آنے	۴ آنے

پیالہ قلعہ پاؤ آثاری فی صد

۴ آنے

چراغ روشنائے	فی صد
نوکدار	سادہ
۴ آنے	۲ آنے

آبخورہ فی صد

۶ آنے

صبوچہ	
کلاں ماسہ فی روپیہ	خورد فی صد
۸ عدد	۴ روپیہ

ٹھلیاں فی صد

۲ روپیہ ۴ آنے

کونڈہ	فی روپیہ
کلاں	خورد
۴ عدد	۸ عدد

راجن فی روپیہ

۴ عدد

پھلی گوار — فی من
۶ روپیہ

کریلہ — فی من
۸ روپیہ

ترائی — فی من
عمرہ لغایتہ ۱۵ — ۲ لغایتہ ۲۹
۱۰ روپیہ — ۶ روپیہ

اروی — فی من
۸ روپیہ

ساگ میتھی — فی من
۷ روپیہ

ساگ سویہ و چوکہ — فی من
۴ روپیہ

ساگ خرفہ — فی من
۳ روپیہ

ساگ چولائی — فی من
۴ روپیہ

ساگ انباڑہ — فی من
۲ روپیہ ۸ آنے

ساگ ماٹھہ — فی من
۲ روپیہ

تمر ہندی — فی روپیہ
۶ ثار

خیار — فی من
۳ روپیہ

ظروف گلی

سانک — فی صد
دو آثاری — یکنیم آثاری
۲ روپیہ — ۱ روپیہ ۸ آنے

طشتری — فی صد
۳ آنے

هنڈی جغرات	فی صد	تیل گهرڈه	فی صد
		۱ روپیه	
یک آثاری	نیم آثاری		
۲ روپیه	۱ روپیه		

نوره نان وغیره

نان روغنی	فی روپیه	نان نیم روغنی	فی روپیه
۳، ۰ثار		۴۰ ثار	
روغن		روغن	
فی آثار		فی آثار	
۰ثار			

باقرخانی و شیرمال وغیره فی روپیه

۲۰، ثار

روغن

فی آثار

— ثار

توره

۴ ثار

۹ عدد

باقرخانی

یکعدد

۱ ثار

شیرمال	گاؤزبان
یکعدد	یکعدد
۱/۴ ثار	سوا آثار
گولر	اسدخانی
عددان	یکعدد
سوا آثار	۱/۴ ثار

مزدوری باورچیاں

بریانی و مظفر و حلیم — پولاو و خشکہ
فی من — و فیرنے و کھچڑی و
۱ روپیہ — قلیہ فی من ۸ آنے

کباب فی من — پکوڑی

۲ روپیہ — پوری ورقی پوری

شامی حسینی ٹکیہ — فی روپیہ
۸ آنے — ۴ آنے

نان آبی درمیان میدہ فی روپیہ
۶ ثار

نرخ خوش خرید بازارات بلده فرخنده بنیاد حیدرآباد

من ابتدائے غرہ ذیحجہ سنہ ۱۲۱۰ھ لغایتہ آخر شہر مذکور سنہ الیہ

متفرقات

شیر خالص	فی روپیہ	مغزات	فی روپیہ
۷ مار		چکھہ	ہنڈی
		۶ مار	۵۰ مار
		کوندہ	چھیوہ
		۴ مار	۱۲ مار

گوشت	فی روپیہ	ہیمہ	فی روپیہ
خاصہ	نیمخاصہ	چرواں	کرد
۴۰ مار	۵ مار	(۴) من	(۴) من
			۱۰ مار
		کندہ	
		۴ من	
		۲ مار	

چونہ	فی روپیہ
کلی ومعہ گچی	سفیدا
۴ من	۲ من

پنبہ	فی روپیہ	پنبہ بے	فی روپیہ
اول کالہ	دویم کالہ		
۱۰ مار	۲ مار		
سیوم پنبہ			
۲ مار			

پنبہ دانہ یعنی بنولہ فی روپیہ	نخود بریاں	نمک و بے نمک
۶ مار	فی روپیہ	۸ مار

گل چمبیلی و ہار وغیرہ

زیور	فی عدد	ہار	فی صد
تراشیدہ	اول خاصہ	اول	دویم تراشیدہ
۱ روپیہ	۲ روپیہ	۱۵ روپیہ	۱۲ روپیہ
سیوم	چہارم	سیوم	چہارم
۸ آنے	۴ آنے	۸ روپیہ	۶ روپیہ

گل کشادہ	فی آثار خام

کھادی	فی ہوکری	تھان	
براری	سنگارڈی	گاڑہ فی عدد	تھان سرخ
۲ و ۱۱ روپیہ	۱۳ و ۱۲ روپے	۲ روپیہ و ۱ روپیہ ۸ آنہ	فی گز ۴ آنہ

عود یتی	فی آثار	ایلا یچی دانہ نقل	فی روپیہ
اول	دویم		۲ ثار
۴ روپیہ	۳ روپیہ		
سیوم			
۲ روپیہ			

غلہ افشاں غیرہ

غلہ افشان	فی عدد	بادکش	فی عدد

اخبار چیناپٹن (مدراس)

عہد حضرت غفران مآب نواب میر نظام علی خان بہادر

سنہ ۱۱۷۵ ہجری تا سنہ ۱۲۱۸ ہجری

هُو الغفور

حضور ساطع النور

دو ماه قبل ازین جنرل کیمل نام شخص معتبر و ذیهوش از ولایت به گورنری
چیناپتن منصوب و وارد منزل مقصد گردیده بکار مرجوعه ماموراست ۔

مسٹر سدلیر گورنر مچھلی بندر که از ولایت در کمال استقلال بدین خدمت
مامور شده بود با راجه چکناته راؤ بهادر مرجع کاربهو جب درمقام خلاف درآمده
طریق نفاق می پیمود راجه مذکور از دست تنگ حوصله گیهای او بجان آمده
به چیناپتن رفته ملاقات جنرل مزبور نمود و مسٹر فلایر مُصلح الدوله نام را که قبل از
چند سال گورنر اینجا شده بود در عیوض مسٹر سدلیر مذکور به گورنری مچھلی بندر
مقرر کنانیده آورد گورنر حال و راجه مذکور بحسب ارادت و عبودیت عرایض
محتوی وصول خودها در ینجا ارسال جناب ....
عالمیانمآب بندگان .... نموده اند امیدوار اند که بور..........
فیض آیات سرافراز و مباهی کردند

درین اوقات فتح علی خان بفرانسیس پهلچری تکلیف اعانت   کرده
بود اینها استدعا نمودند که زریکه حیدرعلی خان بطریق قرض بها داده بود اگر ایشان
از سر دعوی آن بگذرند برفاقت و کومک میرسیم خان مذکور منجمله زر مزبور
چیزی واگذاشت نموده وادای بقیه را بمیعاد ....

اخبار دار الخلافہ شاہ جہان آباد

سنہ ۱۱۸۳ ہجری

اخبار دارالخلافه شاه جهان آباد

لغایته چهاردهم ربیع الثانی سنه ۱۱۸۳ھ

دایره دولت بندگان حضرت ظل سبحانی تا تحریر بیست و پنجم ربیع الاول سنه ۱۱۸۳ درصوبه اله آباد رونق افزا است خبر است که بعد انقضای ایام بارش ارباب عالیات سمت اکبر آباد متوجه شوند۔

وزیرالممالک شجاع الدوله بهادر تا تحریر بیست پنجم صدر سنه الیه در فیض آباد بنگاله استقامت دارند در شوال خبر رسید که علی بیگ خان خارجی همراهی نواب موصوف با چند سرداران جمعیت نه ده هزار سوار و پیاده برای طلب داشتن نواب شمله پوری بیگم صاحب و هم جهت شادی کتخدائی پسر خود که با دختر سید نیاز خان مرحوم نواسه وزیرالممالک قمرالدین خان مرحوم منسوب شده خان معز الیه تا پرگنه کول رسیده است بکوچهای تواتر شاه جهان آباد می آید خبر است که تا دو ماه در شهر اقامت خواهد داشت۔

امیرالامرا نواب نجیب الدوله تا تحریر بیست نهم شهر صدر در پرگنه کوهانه استقامت دارند و نواب سلطان خان بهادر که آنطرف پرگنه مرهته اقامت داشتند بموجب حکم نواب موصوف بشاه جهان آباد می آیند که پیش از آمد علی بیگ خان خارجی داخل شاه جهان آباد شوند چنانچه سلطان خان مزبور نیز بشهر می آید و خبر است که نواب ضابطه خان بهادر نیز بشهر می آید و نیز حکم نواب صاحب امیرالامرا بهادر به نورخان برادر شیخ قاسم که قلعه دار قلعه شاه جهان آباد

است رسیده که به میر بحر پروانگی بسد که کشتی های راج گهاٹ وغیره کشیده زیر قلعه مبارک نگاه دارند که علی بیگ خان خارجی بے حکم نواب موصوف عبور دریای جمن کردن نتوانند۔

شاه ابدالی تاتحریر پانزدهم صفر ۱۱۸۲ درصوبه کابل استقامت دارند لیکن تاتحریر مرقومه ازاشرف الوزراء شاه ولیخان صفای دلی بواقعی بعمل نیامده تخالف درمیان است و سردار جهان خان درصوبه ملتان قیام دارد۔

درملک جاٹ تخالف بدرجه اتم چنانچه سابق بانول سنگه ورنجیت سنگه هردو پسران سورج مل جاٹ متوفی جنگ توپ و گوله و بان درمیان بود درینوالاخبر رسید که صلحت بالائینند درمیان هردو نام برده ها آمده هذا بالفعل ازطرفین جنگ موقوف است طرح مصالحت بنظر می آید۔

بلند خان عموی شاه آبدالی که دررهتاس گذه این طرف دریای اٹک به جمعیت هفت هشت هزار سوار درّانی اقامت داشت حرب سنگه وغیره سردار سکهان بمقابل خان مزبور رسیده ازطرفین جنگ عظیم بمیان آمده آخرش سکهان مزبور غالب آمده خان مزبور راباچند سرداران و قبایل تاریخ سیوم صفر دستگیر کرده بردند۔

سیاہہ

آخبار دربار معلّیٰ

سنہ ۱۲۰۶ ہجری

سیاہہ

اخبار دربار معلیٰ

۴- محرم سنہ ۱۲۰۶ھ یوم الجمعہ

دیروز حضرت جہاں پناہ بعد تناول خاصہ در محل تشریف داشتند یکنوان
رٹی و پاپڑ مرسلہ بی بی منا دختر غریب داس درویش منظر گذشته یکنیم پہر روز
برآمده آرام کرده یکنیم پہر روز مانده بیدار گشته در تسبیح خانہ تشریف آوردند
مجرائیان مجرا کردند باریدار لی آمده گذارش کرد که پوشاک نواب تاج محل
مرحوم و زنجیرهائے طلا و انگشتری زمرد بابت آنہا موجود است فرمودند که قیمت
این منقح بکنانند و بہر چہار مرده شو بنمایند ہند زبانی اکرام اللہ نور علی خان ارشاد
کرده فرستادند که کاغذ آمدنی املاک و باغات صاحبہ مرحوم درست کرده ملاحظہ
کنانند مرزا ابن حاضر شده عرضی بیست و ہفت مرشدزاده ہا و چہار نبیره
گذرانیده نوشته بود که یکیک دستار و پاجامہ سبز بابت محرم عنایت سازند
عرضی را حوالہ نورعلی کرده فرمودند که نزد شاه جی رفتہ برائی مرشدزاده ہا دستار ہا
وغیره بیارند چہل عرائض مرشدزاده ہای و بیگمات در مقدمہ طلب اخراجات
محرم منظر گذشته بہریک مبلغہا بقدر مراتب دستخط کرده دادند پنجگہڑی
روز مانده داخل محل شدند نماز مغرب خوانده پہر شب گذشتہ خاصہ خورده
آرام کرده امروز صبحی بیدار شده بعد ادائی نماز وظیفہ در تسبیح خانہ برآمد شدند
مجرائیان مجرا کردند از حکما نبض ملاحظہ کرانده تبرید نوشیده برائے مرزا اکبر شاه
فرستاده عرض شد که طبیعت میاں صاحب مرشدزادی کلمنداست . حکیم

اشرف فرمودند که رفته معالجه نمایند به اکرام فرمودند که شاه صاحب برای آمدن
حضور میگفتند خواهند آمد یا نه عرض کرد که برائے رفتن باغ تیار بودند و به سید رضی
خان گفته بفرستادند که نذر برای حضور مرسله آصف الدوله و صاحب کلان بابت
عیدالضحیٰ که نزد شما آمده است بحضور رفته بگذرانند فرمودند که زرها تنخواه
خادمان محلات نزد او شان موجود نخواهد بود لهذا امروز نیامده اند - سه گھڑی
روز برآمده بڈیره میان صاحب مرشدزادی رفته خبر خیریت پرسیده معائنه
انها کنانیده برآمد شده بدرگاه سید منصور رفته فاتحه خوانده در محلات ....
تشریف آورده مرثیه ها شنیده شش گھڑی روز برآمده در تسبیح خانه تشریف
آوردند همه فعله حاضر بود فرد اخبار منظر گذشته نوشته بود که گوپال بهادر تا غایت
غره محرم بدستور ڈیره دارد و برای سرانجام پنجاه هزار روپیه برای تنخواه کمپو
باهلکاران اپا کھنڈو راؤ فرمودند و کلانجی و غیره را برای روانگی متهرا همراه
فیلان خود گفتند عرضی منصور خان بهادر مندل رسید که تعلقه داران سرکار از رسد
غله مزاحمت میرسانند فرمودند که چشم نمائی نمایند خبر رسید که کسی لشکر بابو هولکر
طرف راجگڈه آمده بود لهذا از انجا توپخانه سر شده وکیل بابو هولکر ظاهر کرد که
مردمان اپا کھنڈو راؤ شش دیهه تعلقه کامان را بغارت آوردند گفتند که مردم
شما هم زیادتی می سازند حالا وکیل خود را همراه شما کرده میدهیم دو فیل و سه اسپ
بابت ضبطی مرزا اسمعیل بیگ خان مرسله وبای صاحب رسید بریک اسپ
سوار شده دوانیده شیرینی تقسیم فرموده پای تراب متعلقان کنانیده از حاضران
سوال جواب دارند و در اخبار مهاراجه سیندهیه بهادر نوشته بود که بدستور متصل
پونا ڈیره دارد و بتاریخ چهاردهم ذیحجه سوار شده بڈیره پیشوا صاحب رفته

مجرا کرده دو چهتری موسم برشگال و موسم گرما و بندوق معه ساز و شمشیر نذر
داده باتفاق نانا پهرنویس و هریچی پندت مشوره ساخته بارگیرها وغیره برآمد شده
بدیره دهارا راؤ سیندهیه رفته سیله دستار و جوره زنانه بابت تولد فرزند بنام برده
داده مهاراجه تواضع گرفته بدیره خود آمدند خان صاحب ظاهر کرد که زوجه بنده
بسیار کسلمند است گفتند که بوقت کوچ هندوستان شما را بیشتر رخصت خواهم
کرد و از خاصه ان بابو مرزا وغیره سخنان می نمایند حضرت بعد مسموعه اخبار پهر
روز برآمده داخل محل گشته خاصه تناول کرده بعرض رسیده که دیروز شاه
نظام الدین در دیوانخانه نشسته بودند از گلاب رای گفتند که نوشته مهاراجه
سیندهیه بهادر متضمن بقید روانگی امیر محمد خان آمده است شما تدبیر مردمان
تعیناتی اوشان معه خرچ و هری کشن گماشته خود که همراه او خواهند فرستاد بخوب
وجه کرده تیاری دارند که بروقت حرکت کسی خبر نشود محمد اکرام احکام حضور
رسانید که بتاریخ هفتم ایماه مرزا اکبر شاه وغیره همراه علم شده های حضرت امامین
بخانه نواب صاحبه محل خواهند رفت و یکهزار دو صد روپیه بر تیاری مجره
نواب تاج محل برآورد شده اند تدبیر رفتن آنها و مبلغها خرج مجره کرده
دهند گفتند که از حضور والا رسیده بعمل خواهم آورد وقت شب خیریت ماند
امروز صبحی بیدار شده اکرام آمده برای تنخواه حضور والا و تهان های چوتارو
بافته برای تیاری محرم که حضور اقدس ارشاد کرده فرستاده بودند ظاهر نموده
فرمودند که از گلاب رای بگیرند و از نور علی گفتند که اینمرتبه دستارها معرفت
محمد اکرام در محلات داخل شدند عرض کرد که سابق معرفت ابو محمد والحال
معرفت بنده رفته اند خفگی کرده گفتند که خود بخود هم کارها خرید فروخت حضور

والا معنیها نه و بکسی اطلاع نمی‌کند خوب تنبیه خواهم کرد مولوی نور بخش برای دیهه خود ظاهر کرد که به گلاب رای درین مقدمه گفته دهند فرموده‌اند که بنام برده هیچ نخواهم گفت راجه شنکر ناته شقه مرزا اکبر شاه درباب واگذاشت دیهه خود که در تعلقه حویلی بالم است رسانیده بعد مطالعه از راجه مذکور در سرگوشی گفتند که در پرگنات آمدنی بالکل نیست و صورت اخراجات این قسم است گنجایش نیست و فردا درین مقدمه بانها فهمانیده خواهم داد بعد آن سوار شده در باغ رفته سیر کرده بحویلی خود آمدند حضرت بدولت مسموعه فرموده دیگر خیریت است -

اخبار ڈیوڑھی آصف الدولہ

سنہ ۱۲۱۱ ہجری و سنہ ۱۲۱۲ ہجری

اخبار ڈیوڑھی آصف الدوله

مرقومه هفدهم ذیحجه سنه ۱۲۱۱ هجری

صبحی سوار شده در توپخانه رفته تا یکپاس نشسته موجودات مردم پلٹن با دیده مردم ڈاک عرضی جیکوپال اخبار نویس گذرانید بعد ملاحظه غصه ساخته به تفضل حسین خان گفتند که مشارالیه محاسبه دار سرکار است دران نوشته بود که از اکبر آباد در رسیدم چاندنی آیم مذکور است روپیه ها درمیان آمد حاضران ظاهر کردند که غلام محمد خان رامپور روانه بموجب مرضی راجه جی پور نگاهداشت کرده است و برادران خود را طلب میدارد و گفتند که اگر در اینجا بیاید طلبید تفضل حسین خان عرض کرد که از راجه آنجا موافقت نخواهد شد ار خود خواهد آمد بوقت دو پهر داخل محل شدند۔

اخبار ڈیوڑھی آصف الدّولہ مقام لکھنو

مرقوم ششم محرم سنہ ۱۲۱۲ھ

صبحی بیدار شدہ باتفاق سرداران نشستہ بودند محمّد روشن خان از طرف کلکتہ آمدہ ملازمت ساختہ ۔ نجبرو پیہ نذر کردہ چہار کشتی پوشاکی وغیرہ از طرف نوروز بیگ خان گذرانید از خان مذکور استفسار احوال آن صنع ساختہ ، وشالہ مرحمت کردہ بعد گذاب ۔ سنگھ آمدہ یک فرد بابت امانت جیزی اجناس بالکشن گذرانید بعد مطالعہ حوالہ تفضل حسین خان کردند عرضی جی کو پال رسید کہ فدوی از اکبر آباد روانہ لکھنو شدہ است جلد آمدہ قدمبوس مینماید مطالعہ ساختہ اعراضی نمودہ برمرد بہ غصہ کردہ از دست بیند اختہ در مرثیہ خوانی مشغول ماندہ بمیاں منال فرمودند کہ سہ صد روپیہ را طعام پخت ساختہ بشاسحان خورانیدہ دہند تا شام خیریت است ۔

سیاهه

اخبار دربار معلی

بابت سنہ ۱۲۱۲ ہجری

سیاهه

اخبار دربار معلی

غرهٔ محرم سنه ۱۲۱۲ هجری یوم الثلثاء

در روز حضرت جهان پناه یکنیم پهر روز مانده بیدار گشته نماز ظهر خوانده نور علی گذارش کرد که چهارده دره دارای دو قسم و هفت دستار باید سفون و نه تهان مشروع بنارسی از نزد شاه حاجی آورده ام باکرام فرمودند که تقسیمے که مرزا اکبر شاه بگویند از دست خود بهر شهزاده ها تقسیم کرده دهند عرضی سلاطینان در باب تکلیف خرچ رسید باکرام فرمودند که این را نزد شاه حاجی ببرند و خواهند گفت که زر برای اخراجات چهلم علیمت اختر بیگم معه تنخواه سلاطینان ارسال دارند بعد ان در کانهار رفته مرثیه ها در راگ راگنی و سلام ها مسموع ساخته پنجگهری روز مانده برامد شده مستی بیگم و نواسی بیگم را پیش خود نشانیده از راه باغات در نورگاه رفته سیر کرده خواص نواب صاحبه محل دو دیگ یعنی بهبکه عرق موتیا گذرانیده بلاگردان عرض کرده خبر مزاج مبارک پرسیده ارشاد شد که یک بهبکه را باز برده دوباره کشیده تیار کرده بیارند ازانجا بدیوان خاص رونق افزا شدند حافظ عبدالرحمان خان یک تشتری بسته مغزی که از گلاب و قند او زیات تیار کرده آورده بود گذرانید حضرت قدری تناول ساخته میان خان یکنوان سرده مرسله شاه نظام الدین گذرانید حضرت نماز مغرب خوانده داخل محل شده پهر شب گذشته یاقوتی خورده آرام ساخته امروز صبحی بیدار شده برآمد شدند مجرائیان مجرا کردند از حکیمان نبض ملاحظه کنانیده تبرید نوشیده داخل محل شده بر درگاه سید منصور رفته فاتحه خوانده هفت گهری روز برآمده برامد شدند حافظ عبدالرحمان خان

داؤرعلی و عبدالرسول وغیره حاضر شدند یکصد و ان سرده و انبه سربه مهر مرسله جهولی
صاحب درمحل بنظر گذشته گدار ناته دونه گلهای موگره گذرانید حکیم ذکاء الله خان
عرضی را به اجیت سنگه دیوان کنند پو روانه گذرانیدند دران نوشته بود که فوج
علی بهادر درسرحد فدوی خلل انداز است امید وار است که یک شقه بنام علی بهادر
در باب عدم مزاحمت شود بعد ملاحظه بغالب علی خان فرمودند که این عرضی را نزد شاه
حاجی ببرند که در جواب این انچه بهتر باشد بنویسند پهر روز بر آمده حضرت درمحل رفته
ناصه خورده برامد شدند اکرام دوشقه مرسله شاه حاجی اسمی نراین راؤ و دولت راؤ
سیندهیه ملاحظه و مهر خاص کنانیدند فرمودند که نزد شاه حاجی رفته چاندنی و رومالها
وغیره تیاری محرم بیارند فرد اخبار شاه حاجی بنظر رسیده نوشته بود که دیروز
نشسته بودند جوڑی هرکاره ها که از نزد حکواجی راؤ در باب طلب قانونگویان
آمده بود در جواب آن روانه ساختند که در فرستادن آن در کار اینجانب رخنه
می آمد تهانه تهانه مشروعه و دستارهای بابدسلوں حواله نورعلی کردند که برشد زاده ها
بدهند از عبدالکریم وغیره خلوت ساخته فیضو گذارش کرد که داروغگی بخشگیری بنام
بنده که صاحب عالم دستخط کرده داده اند درستی این کرده دهند هرکاره آمده
ظاهر ساخته که کر بندی مردمان پلٹن پسر کامرفرنگی و طنبور موقوف شده
چنانچه نصفی مردمان خود را شاه حاجی برای خوردن طعام بذیره فرستاده و نصفی
رانزد خود داشتند شیخ امین الدین کروره یکخط بنام پوته سیانه واله درمقدمه سایرو
یکخط گلاب چند در باب سایر حسن پورکوری نویسانیده که از حکواجی گفته دخل کنا
نیده دهند شش گهڑی روز مانده در اصطبل برای ملاحظه مردمان ناکه بندی رفته
از انجا بذیره شیخ رحیم الله آمده از شیخ مذکور و میرتقی خلوت ساخته خطوط در باب

تسلی بابت هنگامهٔ پلٹن گراسین وغیره آمده بودند ملاحظه ساخته درآن نوشته
بود که اگر از شما بار هنگامه سازند انهارا موقوف سازند منسارام ملازمت
قانونگویان کنانیده یک یک روپیه نذر دهانید منسارام ظاهر کرد که بھنگی
روغن زرد وده نجیره جانوران نرخ معه عرضی مرسله راجه بین سنگه آمده است
عرضی گرانه وانه معه چهار بھنگی انبه رسید چنانچه یک بھنگی بدیره پسران امام بخش
فرستادند عیسی خان ملازمت ساخته دوشاله بابت تعزیت پدر او دادند
امام الدین خان ملازمت قادر بخش کنانید باتفاق منسارام خلوت ساخته برآمد
شده در حویلی آمدند خط هلکواجی راؤ درباب گذاشت املاک نواب صاحب
خداوند نعمت رستم دوران دام اقباله رسید گفتند که اینجانب بیشتر گذاشت کرده
داده است میرن متولی مزد مستاجری ماگهپت ونجف گذه و سراوه باضافه
چهارانی داده میر احمد ظاهر کرد که چٹهی گذاشت دیهات شاه صاحب کرده
دهند گفتند که دریافت کرده جواب خواهم داد نیمشب رفته درجواب آمده امروز
صبحی بیدار شده از عبد الکریم تا دو گهڑی خلوت ساخته ظاهر کرد که
متصدی فیصو خانمرا است نقل جمهره مردمان کنانیده دهند قلندر بیگ ظاهر کرد که
تنخواه سقه ها و فراشان کرده دهند گفتند که کرده میدهم او ظاهر ساخته که کسی مکان
در تنخواه اوشان کرده دهند گفتند که ایشان تجویز کرده بیارند شیخ رحیم الله
گفته فرستاد که کدبی چند زمین برادر درگاهی گوجریه زبردستی گرفته است
تدارک ضرور والا از دست میرود و چندا سس وکیل قلعه دار آمده برائے
تنخواه مردمان قلعه ظاهر کرد گفتند که نزد اینجانب زر نیست و هلکواجی مالک
اند چٹهی بر کسی مکان بادشاهی کرده دهند اینجانب دهانیده خواهد داد
اکرام ظاهر کرد که یکهزار انبه از طرف حضور بهلکواجی راؤ دوست راؤ سندیه

عنایت شده اند فرستاده دهند چنانچه بشاری تیار کنانیده حافظ عبدالرحمان خان
حاضر شده گفتند که هر کسی که حرامزاده در قلعه خواهد بود آنرا بدر کرده خواهم داد
خبر رسید که از پلٹن سارکین صاحب پنجاه کسان برخاسته رفتند منشی جیسنگه برای
شقه اسمی دولت راؤ ونراین راؤ درباب سفارش خود رسانیده حواله اکرام کردند
که نزد بلونت راؤ رفته مهر کرده بحضور ملاحظه کنانیده بیایند و بهگونت رای
حویلی عالم و ... را گفته فرستادند که فیصله خود سازند پسر بلونت راؤ حاضر شد از روا
تا پهر روز بر آمده سوال جواب مینمایند و در اخبار حکواجی راؤ نوشته بود که بتاریخ
بیست و پنجم ذیحجه سنه ۱۲۱۱ وقت شب نشسته بودند سی هزار روپیه
بصاحاجی کهارکهه از سداشونایک دهانیده از نول رای و رای سنگه گفتند
که بیست و پنجهزار روپیه پیشگی معامله ٹههرا و سیزده هزار روپیه از انتری
والا بایشان دهانیده میشود بعد آن در جواب آمده بتاریخ بیست و ششم صبحی
بیدار شده دونار جیل خام از دکن آمده ظاهر شد که بتاریخ بیست و دویم ملاقات
لکهواجی و انباجی راؤ گردیده نرکهه بهان ظاهر کرد که راجه جی پور مدعا لعل
را طلبیده است گفتند که بعد واخلای قسط دویم رخصت بعمل خواهد آمد شبهوناته
ظاهر کرد که یکهزار روپیه بحاجی کاکا داده پایگاه نویس ظاهر کرد که پایگاه
واله ها بالکل تنخواه میخواهند چنانچه اهل کار آنرا برای فهمانیدن پایگاه واله ها
فرستادند خط لکهواجی درباب طلب فوج رسید در جواب فرستادند که زر نیست
که فوج بفرستم عرض شد که بخانه پایگاه نویس از بارگیران جلیس شده
وجیه الدین خان ظاهر کرد که پیرزاده معه فیلان از لکهنو آمده داخل لشکر شده
تسلی پایگاه واله ها کرده که بسهولت تنخواه بگیرند از ملهارراو واداجی قصایا
میشد بهانه دار را برای فهمانیدن فرستادند تا چهار گهری شب رفته نشسته اند۔

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علی خان

سنہ ۴۰ و ۴۱ جلوس شاہ عالم ثانی

سنہ ۱۲۱۳ و ۱۲۱۴ ہجری

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علیخان

مرقومہ نوزدہم رجب سنہ ۱۴

صبحی بیدار شدہ از امورات ضروری فراغت کردہ درمکان شیشہ محل
تشریف آوردند حاضران مجرا کردند ہرکارہ آمدہ عرض نمود کہ صاحب لکھنو مدہی
ملس صاحب بہادر بدیرۂ صاحبزادہ احمد علی خان آمدہ بودند ملاقات و مذکورات
مشورہ کردہ وقت برخاست بیست و یک کشتی پارچہ پوشاکی وخوانچہ جواہر و یک
زنجیر فیل و یک راس اسب بصاحب لکھنو و شش کشتی پوشاکی وخوانچہ جواہر
بہنی ملس صاحب تواضع کردہ یک یک دوشالہ پسند کردہ گرفتہ بر ڈیوڑھی
بیگم صاحبہ رفتہ معرفت جواہر علیخان خواجہ سرا سے سوال جواب کردہ و منشی
غلام قادر خان چیزی کاغذ دستخط نمانیدہ. بیگم صاحبہ دہ کشتی پوشاکی فرستادہ بودند
یک دوشالہ گرفتہ باقی یک جماعدار راخلعت چہار پارچہ داد و تعینات کرنیل
ماریٹن صاحب نمودہ از صاحبزادہ فرمودند کہ اگر بارگیران بردرماہہ شرح ہفت
و نیم راضی شوند مثل انہا دیدہ خرچ بدہند برات. بیگمخان عرض نمود کہ محبوسان
کوتوالی ہستند چیزی نذرانہ میدہند فرمودند کہ بگیرند چنانچہ چند آسامی
صانات را مخلصی کردہ بود بعد مسموعہ خفگی فرمودہ داخل محل گشتہ طعام خوردہ
آرام کردند دیگر خیریت است۔

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علی خان

تحریر چہاردہم شعبان سنہ ۴۰

صبحی بیدار شده از امورات ضروری فراغت ساخته بر آمدند مجرائیان
مجرا نمودند در باغ و تیار تیاری ضیافت و روشنی و رقص وغیره کنانیدند و دو هزار
روپیه نقد برای پخت طعام نزد شور صاحب و صاحبان کونسل فرستاده اول
چری صاحب آمده تا سه گهڑی مشوره داشته همین صلاح کردند که وزیر علی خان
را بطرف چنار گڈه بفرستند چرا که از بودن ایشان در اینجا مردم اندیشه
دارند و از اوصاف سخاوت خان مذکور همه رعایا و فوج بسیار خوش بود بعد از
جان شور صاحب معه بیست و یک صاحبان آمده ملاقات نموده آب چاه نوشیده سیر نموده
مشوره داشته رقص ملاحظه نموده از بیگم صاحبه گفته فرستادند که عهد پیمان اخلاص
از روز اول شده بود تفاوت نخواهد شد و در مقدمه وزیر علی و بهو بیگم بالفعل
توقف دارند چنانچه مشوره صاحبان کونسل اینست که چیزی زر از وزیر علیخان
بابت نذرانه گرفته و حصه جاگیر مقرر نموده گذاشته خواهند داد چرا که بهو بیگم راضی
نمیشود بعد یک صد و بیست و هشت کشتی پوشاکی و چهل و پنج رقم جواهر پنج فیل
و بیست اسپ تواضع صاحب کلاں معه همراهیان کردند و صاحب کلاں گویند که
الماس علی خان از طرف ایشان و مایان مجاز است عطر پان گرفته بر آمدند۔

اخبار لکھوا جی

سنہ ۴۱ جلوس شاہ عالم ثانی

سنہ ۱۲۱۴ ہجری

اخبار لکھواچی

مرقومہ بیست و پنجم رجب سنہ ۴۱

صبحی بیدار شدہ بر آمد شدند محمد نعد مجرا کردند چہار کونبی و چہار ضرب توپ و چہار صد سوار ہمراہی چترسال ہمراہ انکو باباکردہ برموضع گوپال پور کہ از پنجکروہ است فرستادہ چنانچہ روانہ شدہ نواب مغل علیخان آمدہ ملاقات کردند بہ وکیل باوتراؤ فرمودند کہ شما نزد معظم دارو پھر نویس و چودھری مروج کہ از دیروز قید است رفتہ سوالجواب کردہ بیایند مشارالیہ بموجب حکم بر آمد شدہ رفت نزد انہا رسیدہ فہمانیدہ کہ شما وقت صبح گفتہ بودید بوقت شام سوالجواب معاملہ کردہ خواہد شد باز وقت وعدہ بگاہ کردہ بودید کہ صبحی باہم مشورہ نمودہ انفصال معاملہ کردہ خواہد شد الحال تدبیر معاملہ کردہ دہند اوشان قبول نکردند وکیل راؤ مذکور باز آمدہ ظاہر کرد کہ مشارالیہا قبول نمی سازند باز شنبھوناتہ را نزد معظم داربابت انفصال معاملہ فرستادہ عیسیٰ خان از دہی آمدہ یکروپیہ نذر کردہ ملاقات نمودہ عرض کرد کہ یکصد و پنجاہ پیادہ ہمراہ خود آوردہ ایم فرمودند کہ دیگر نگاہدارند سررشتہ نوکری درست کردہ خواہد شد بعد احوال فوج پسرانباجی عرضکردہ بعد قاضی مروج آمدہ بغلگیر شدہ وکیل جوکراج مصنت چنتھی موکل گذرانید کہ درمہو مقام داشتہ مردمان راجمع میکرد در ضمن چنتھی اجل سنگہ نرسنگہ گڈہ والہ درمقدمہ طلب بندہ رسید چنانچہ بموجب طلب نزد مشارالیہ آمدہ ملاقات کردہ مشارالیہ ہم معہ جمعیت خود حاضر است و از بندہ ظاہر کرد کہ چنتھی بالا راو آمدہ است -

اخبار ڈیوڑھی علی بہادر

سنہ ۴۱ جلوس شاہ عالم ثانی

سنہ ۱۲۱۴ ہجری

اخبار ڈیوڑھی علی بہادر

مرقومہ نہم رجب سنہ ۱۴ مقام موضع گھوا

صبحی بیدار شدہ از امورات ضروری فراغت نمودہ برآمد شدند مجرائیان مجرا کردند راجہ ہمت بہادر حاضر شدہ عرض کرد کہ راجہ ریواں مکندپور والہ تاحال رجوع نیست و بسیار مردم کارآزمودہ در میدان جنگ راجہ مذکور از طرف سرکار بکار آمدند و از چوبی ہای کالنجر نیز مبلغان وصول نمی شود گویند بندت راچوبی ہای کالنجر مبلغان خاطرخواہ نداوندہ ہزار روپیہ بالفعل دادہ بودند درین ولا صلاح اینست کہ از اینجا کوچیدہ تاراجی ملک راجہ ریوان مکندپور والہ باید ساخت و از چوبی ہای نیز مبلغان باید گرفت چنانچہ باتفاق راجہ ہمت بہادر بثالن ہای پلس صاحب وغیرہ از ماندہ کوچیدہ چند دیہات تعلقہ ریواں مکندپور والہ را تاخت نمودہ مواشی قریب ہشت ہزار راس آمدہ بود در تنخواہ سپاہ دادہ بعد طی مسافت ہشت کروہ نزدیکی موضع گھیرا برلب ندی پاکھن داخل ڈیرہ شدند وقت شب طعام خوردہ آرام کردند۔

حضرت امیر الممالک نواب صلابت جنگ
آصف الدولہ بہادر

سنہ ۱۱۶۴ ہجری تا سنہ ۱۱۷۵ ہجری

سند نمبر ۹
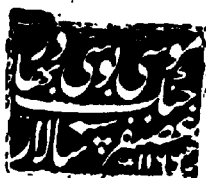
عطائے سکاکل و راجمندری و ایلورو مصطفیٰ نگر بنام موسی بوسی غضنفر جنگ بہادر

حضرت نواب مظفر جنگ بہادر

سنه ۱۱۶۴ هجری تا سنه ۱۱۶۴ هجری

نیابت و فوجداری محالات پایانگهات متعلقه کرناتک صوبه فرخنده بنیاد
حیدرآباد از تغیر انورالدین خان عوض محمد علی خان بعهده شمس الدوله حسین دوست خان بهادر
مبارز جنگ مقرر گردید [illegible]

عطائے نیابت و فوجداری پایان گھاٹ متعلقہ کرناٹک صوبہ فرخندہ بنیاد
حیدرآباد بہ حسین دوست خان بہادر شمس الدولہ مبارز جنگ

حضرت نواب شہید نواب ناصر جنگ نظام الدولہ بہادر

سنہ ۱۱۶۱ ھجری تا سنہ ۱۱۶۴ ھجری

خیرات بروز داخل شدن تابوت حضرت مغفرت مآب به روضہ

ادائی قیمت زمین برائے مرقد شریف حضرت مغفرت مآب

حضرت

امر شده که مبلغ یکهزار روپیه درماهه برای خرچ طعام و گل و
خوشبوئی وغیره و درماهه طالب علمان و صلواة خوانان جهت
روضه منوره نزد میر ضیاء الدین حسین خان از خزانه بنگاله
ماه بماه میرسیده باشد در باب نوشتن پروانه بخواه عامل متصدیان
خزانه مذکوره از تاریخ ورود پروانه هرچه امر

الف روپیه درماهه

منظوری اخراجات طعام و گل وخوشبوئی وغیره وظائف طالب علمان و
صلواة خوانان، متعلقه روضه حضرت مغفرت مآب

حضرت مغفرت مآب نواب آصف جاہ بہادر اول

سنہ ۱۱۲۰ ہجری تا سنہ ۱۱۶۰ ہجری

عطائے خدمت فوجداری وشقداری پرگنہ سری کنڈہ سرکار مظفر نگر صوبہ محمد آباد

محالات جاگیر حضرت مغفرت مآب
نواب آصفجاه بہادر اول

سنہ ۱۱۲۵ ھجری تا سنہ ۱۱۶۱ ھجری

محالات جاگیر نواب مغفرت مآب

(۲۲) محال

پرگنہ فریدآباد دارالخلافہ
یک لک روپیہ

پرگنہ بلول دارالخلافہ
۴ لک
۵۰۰۰۰ روپیہ

موضع کھاندہ عملہ پرگنہ کہہ کھودہ
دارالخلافہ
۸۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ داسر معہ غازی آباد دارالخلافہ
۷ لک

پرگنہ سیانہ نصفی دارالخلافہ
یک لک
۵۰۰۰۰ روپیہ

رام پور و شاہ آباد سرکار سنبھل
دارالخلافہ
دو محال ۳ لک

فوجداری چکلہ بریلی در سنہ ۱۸
دارالخلافہ
لک
۱۲۰۰۰ روپیہ

شاہ جہان پور و کات کورد متصل
بریلی دارالخلافہ
دو محال ۴ لک

پرگنہ کنانہ و پتھرواره
دو محال لک
۳۵۰۰۰ روپیہ

دیہات پرگنہ شکرپور راستغا دارالخلافہ
۲۱ م ۴۰۰۰۰ روپیہ

دیہات حویلی اکبر آباد التمغا

۹۰۰۰۰ روپیہ

نال گانوہو گانو سرکار قنوج صوبہ اکبر آباد

دو محال ۳ لک

۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ شناوہ آباد صوبہ اکبر آباد

۴ لک

۲۵۰۰۰ روپیہ

پرگنہ خواجہ آصف صوبہ اکبر آباد

یک لک

۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ ونکور صوبہ اکبر آباد

لک

پرگنہ ونہاے صوبہ اکبر آباد

الکان

۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ کھوکھووال صوبہ دارالسلطنتہ

لک

پرگنہ کھاۓ بلدہ صوبہ ملتان

لک

حضرت نواب مغفرت مآب

کیفیت محالات جاگیر و نواب خان فیروز جنگ از صوبہ دارالخلافہ شاہجہاں آباد وغیرہ

(۲۹) محال

پرگنہ داسنہ و غازی باد جاگیر والتمغا	پرگنہ ونکور
پرگنہ جیپور	پرگنہ و نہائے
پرگنہ فریدآباد	پرگنہ بلول
پرگنہ شکوہ آباد	پرگنہ ہوگانوں
پرگنہ تانگانوں	پرگنہ بن پوری
پرگنہ حاجی پور	پرگنہ ونوار
پرگنہ کنانہ	پرگنہ پتھرواره
پرگنہ کہائے بده صوبہ ملتان	پرگنہ کہو کہووال صوبہ پنجاب
پکلہ بریلے	پرگنہ شاہجہاں پور
پرگنہ کانت کولہ	پرگنہ سیانہ

پرگنه شنکر پور

(۲۱)م

التمغا جاگیر

(۴) موضع (۱۷) موضع

پرگنه خواجه آصف در جاگیر فیروز جنگ

پرگنه کانسے پور لتعلقه صوبه سوای عمل

دخل راجه جیسنگه دست برداشته

چیزی میدارد

موضع کمانده عمل پرگنه کهرکهوره

یک موضع

دوازده موضع از حویلی و پرگنه پالم

دار الخلافه عوض دوازده هزار

روپیه که نزد نواب فیروز جنگ

گروی بوده عامل از سرکار میرفت

دیهات حویلی اکبر آباد التمغا

یک لک (۸۰) هزار دام

پرگنه راهور و پرگنه شاه آباد در وجه

پان بها

کرایه حویلهای و باغات تعلقه

دار الخلافه

(۵۵۰۰۰) روپیه سالتمام

حضرت خلد مکان شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر

سنہ ۱۰٦۸ ہجری تا سنہ ۱۱۱۸ ہجری

سرفرازی منصب هفت هزاری ذات و هفت هزار سوار به راجه ساهو جی
نبیره راجه سیواجی.

تصدیق حاضری محمد غوث متعینہ باغ شہزادی زیب النساء بیگم

تصدیق حاضری محب علی داروغہ دارالشفاء و طبابت اورنگ آباد

عطائے زمین برائے تعمیر حویلی بگج سنگھ

روزنامچہ وقائع قلعہ فتح آباد

عرف دھارور

بابت سنہ ۱۰۷۱ ہجری

۱۰ - ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم السبت

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه چون روز عید اضحی بود سیادت و اقبال پناه مفتخر خان با جمعیت خود و بندهای درگاه خلایق پناه سوار شده به عیدگاه که در بیرون قصبه دهارور واقع ست رفتند بعد از ادای نماز خطبه نام نامی ظل سبحانی خوانده سراپای به خطیب و قاضی و قاری داده به قلعه مسطور بصدر رایه مراجعت نمود -

۱۳۔ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم الثلاثه

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه چند نفر دُزد شبان موضع ایره من معموله پرگنه فتح آباد را در جنگل موضع مذکور که گاؤ میش می چرایند بسته و موازی سی راس گاؤ میش را از جنگل مسطور بردند چون خبر دُزدان به سلطان نام طرفدار موضع مزبور رسید طرفدار مذکور دزدان را تعاقب نموده گاؤمیشان را گرفته و دو نفر دزد را نیز دستگیر نمُوده نز د سیادت و اقبال پناه مفتخر خان آورد خان مشارٌالیه دزدان را مقید نمُود۔

۱۴ - ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم الاربع

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه دو گهڑی از روز بر آمده سیادت و اقبال پناه مفتخر خان از قلعه بیرون آمده در چبوتره عدالت که در کنار خندق قلعه واقع ست تا یک پهر نشسته به معاملات وارسیده برخواستند و به قلعه مراجعت نمودند -

روزنامچہ وقائع سرکار رامگیر

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

نرخ بازار قصبه رانگیر (صفحه اول)

نرخ بازار قصبہ راگیر (صفحہ ثانی)

نرخ بازار قصبه رانگیر (صفحه ثالث)

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ رابع)

روزنامچه وقائع صوبه بگلانه

بابت سنه ۶ جلوس عالمگیری

مطابق سنه ۱۰۷۲ ہجری

۱۷ - ربیع الاول سنه ۴ جلوس یوم الخمیس

اول سید منصور فوجدار از صبح سوار شده برای دیدن هاٹ موضع انجها پور رفته بود. وقت دو پهر روز برگشته آمد -

دیگر سید تاج و شهاب الدین حسین پسران محمد سعید قلعه دار سلطان گڈه به جانب بهرگانون برای تشخیص جمعبندی پدر خود رفتند -

دیگر یک نلوه سربمهر عبد الهادی واقعه نویس قلعه سورت از قصبه نوه پوره بدرگاه جهان پناه روانه شد -

دیگر یک نلوه سربمهر سید منصور فوجدار بنام وزارت پناه دیانت رای از قصبه نوه پوره روانه شد -

دیگر شیخ الهداد وغیره میرشکار از بندر مبارک سورت به موجب دستک به مهر مصطفی خان فوجدار بندر مذکور از قصبه نوه پوره بدار الخلافت شاه جهان آباد روانه شد و موازی چهار دست بحری و دو دست بحری بچه همراه دارد -

شرح دستک از قرار تاریخ ۱۴ - ربیع الاول سنه ۴ دستک باسم گماشتهای تهانه داران و جاگیرداران و گزربانان و مستحفظان طرق و شوارع از بندر مبارک سورت تا دار الخلافت شاه جهان آباد آنکه

شیخ الهداد مهر شکار حسب الحکم جهان مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع از بندر مذکور موازی چهار دست بحری و دو دست بحری بچه بدرگاه معلیٰ میبرد و هشت نفر بیگاری و بدرقه همراه داده از حدود خود بسلامت بگزرانند درین باب تاکید دانند۔

۱۸۵

۱۶ - ربیع الثانی سنہ ۴ جلوس یوم الجمعہ

اول سید منصور فوجدار بہ مسجد جامع با بندہائے بادشاہی آمدہ نماز کرد -
دیگر یک تلوہ سر بمہر کفایت خان بنام مصطفیٰ خان فوجدار بندر سورت
از قصبہ نوہ پورہ روانہ شد -

۱۸ - ربیع الثانی سنہ ۴ جلوس یوم الاحد

اوّل سید منصور فوجدار از دو گھڑی روز بر آمدہ تا یک نیم پہر بہ کچہری نشست۔
دیگر تریکم داس گماشتہ زین العابدین دیوان صوبہ خاندیس بجہت سررشتہ دیوانی سرکار بگلانہ رسید۔ شرح پروانچہ از قرار بتاریخ ۲۹ - ربیع الاول سنہ ۴ از جلوس . مہر زین العابدین دیوان صوبہ خاندیس آنکہ دیسائیان و قانون گویان و مقدمان سرکار بگلانہ صوبہ خاندیس بدانند کہ چون عزت مآب خواجہ تریکمداس را بجہت سررشتہ دیوانی سرکار مذکور تعین نمودہ شدہ می باید کہ مشارٌالیہ را متصدی این خدمت دانستہ از سخن و صلاح او بیرون نہ رفتہ لوازم این خدمت ۔ او رجوع دارند و سبیل مومی الیہ آنکہ از حقیقت تشخیص جمع پرگنات چنانچہ خواجہ لعل چند دیوان سابق واقف شدہ سرانجام می داد نمودہ سررشتہ کاغذ را از قرار واقع بدستخط دیسائیان و قانون گویان گرفتہ بدفتر خانہ معلیٰ ارسال دارد و نگزارد کہ احدے از جاگیرداران دست تعدی بر رعایا دراز نماید تدغن کند کہ رعایا در برداشتن زمین بنجر و باغات کوشش نمایند درین باب تاکید دانند۔

دیگر گاڑیوان سلطان قلی بیگ قلعہ دار اورنگ گڈہ برماری قلعہ مذکور گاڑی می گرداند یکایک بر باؤلی کہ نزدیک رستہ بازار است - ریسمان از گاوے گاوان واشدہ و گاڑی درباؤلی افتادہ و گاڑیوان برزہ باؤلی افتادہ نزدیک مردن است و پنج طفل بر گاڑی سوار بودند مع گاڑی درباؤلی غرق گشتند و مردند۔

(۵) طفل

طفلان سائیس طفل آهنگر طفل خیاط

(۴)

دیگر یک نلوه سر بمهر مصطفیٰ خان فوجدار بندر سورت بدرگاه جهان پناه سلاطین سجده گاه از قصبهٔ نوه پوره روانه شد -

دیگر یک نلوه سر بمهر مصطفیٰ خان فوجدار بندر سورت بنام فاضل خان از قصبه نوه پوره روانه شد -

روزنامچہ وقائع قلعہ احمد نگر

بابت سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

۶ - ربیع الثانی سنه ۴ جلوس میمنت مانوس

موافق سنه ۱۰۷۲ هجری

یوم السّبت

اوّل آنکه یک پهر روز بر آمده امارت پناه منعم خان سوار شده بجهت شکار تا موضع سیندی که بفاصله دو کروه از قلعه واقع است رفته چهار قطعه دراج و دو قطعه کاروانک شکار نموده آخرهای روز مراجعت نموده داخل قلعه شد -

روزنامچہ وقائع قلعہ پرینڈہ

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

بیست و هفتم ربیع الاول سنه ۲ جلوس یوم الاحد

اول آنکه سیادت و امارت پناه یک پهر از روز گزشته از قلعه بیرون آمده از مکان مقرر به اسم عدل پرداختند -

دیگر شخصے در دار العداله حاضر شده طلب قیمت یک قبضه شمشیر که و کارے سیادت و امارت پناه بسبب عدم فرصت ابتیاع نگاه داشته بودند و در ایام فتور نیشوے مقدور جهت مشخص کردن قیمت موقوف مانده بود نمود چون بقیمت راست نیامد حواله صاحب مال کردند و قبض الوصول بمهر حاکم شرع و نظار در دار العداله گرفتند -

رُوز نامچہ وقائع قلعہ اُودگیر

بابت

سنہ ۱۰۷۲ ھجری

۱۷ - ذی قعده سنه ۱۰۷۲ ھ یومُ الثلاثا

اوّل آنکه دولت خاں سوداگر از حیدرآباد آمده به لشکر نصرت اثر می رود سه اسپ سواری و پنج نفر پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه حاجی عبدالله بے روزگار از اورنگ آباد خلد بنیاد آمده برائے نوکری به ظفرآباد می رود موازی سه راس اسپ و دو گاو هشت نفر پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه ملک بیگ نوکر نامدار خاں برائے کار خود از عساکر نصرت مآثر آمده باز خواهد رفت -

دیگر آں که امان الله نام مسافر از اورنگ آباد آمده به ظفرآباد می رفت سه روز بیمار شده جاں بحق تسلیم نمود لوازم میت اهتمام خان یک روپیه داد -

دیگر آں که اهتمام خان در چاند برج نشسته بوُد -

۲۶ - ذی قعده سنه ۱۰۷۲ ھ یوم الجمعه

اول آنکه اهتمام خان اندرون قلعه در چاند برج نشسته بود - بعد ازان بوقت آخر روز به زیارت پیر موسیٰ متصل شهر است رفته باز داخل قلعه شده -

دیگر آنکه ملا امالی و رمضان قلی تبریزی از شاه اورنگ آمده به حیدرآباد می روند پیاده اند و گدا -

دیگر آن که رگهنات وغیره قوم بندیله بے روزگار از اورنگ آباد و قندهار آمده بدار الفتح ظفر آباد می روند پیاده اند -

مقدار (۲۲) نفر

دیگر آنکه فتح محمد نوکر میر سید محمد واقعه نویس از اورنگ آباد آمده به حیدرآباد می رود یک یابوے سواری و سه پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه الله وردی گدا وغیره چهار نفر مسافر پیاده را خیرات داد

مقدار (۱۹) عدد روپیه

روزنامچہ وقائع بلدۂ حیدر آباد

بابت

سنہ ۴ جُلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

غرهٔ محرم الحرام سنه ۴ جلوس همایون یوم السبت

اول آنکه حالت محرر خبر رسید که جهاز عضد الخلافه الکبری رکن السلطنة العظمی
ن زمان سپه سالار از بندر رخنک به بندر راسحاق پتن که نزدیک به سکاکل
ست لنگر کرده بندهٔ درگاه کس فرستاد که خبر کشته شدن ناشجاع از ناخدای جهاز
یق نموده نوشته بیاورد و بعد از رسیدن خبر حقیقت را داخل واقعه خواهد نمود

دیگر آنکه الماس بابت موهن داس به موجب حکم جهان مطاع از قطب الملک
رفته مصحوب سوار و پیاده قطب الملک بدار الفتح ظفرآباد پیش امارت
اه خان زمان فرستاد که خان مشار الیه مصحوب سواران خود پیش
نت نیان بفرستد و از آنجا امانت خان ار سال درگاه آسمان جاه نماید حکیم
ام الدین احمد از جانب قطب الملک به بندهٔ درگاه پیغام نموده بود که
هن داس وخاوندان الماس را ما دلاسا کرده ایم الماس را بدرگاه جهان پناه
سال داریم اگر قابل سرکار جهان مدار بوده باشد هر قیمتی که مقیمان
سریر خلافت مصیر قیمت کنند وجه پیشکش مجرا بدهند و اگر پسند نیفتد
بایت کنند -

۲ ـ محرّمُ الحرام سنه ۴ جلوس همایون یومُ الاحد

اوّل آنکه قطب الملک خطے و بیست و پنج پارچه قلمکاری بجهت سیّد الیاس که از نوکران حاجی عادل است نزد کاکا کارهٔ خود فرستاده که باو برسانند -

دیگر آنکه قطب الملک بجهت محمّد مقیم وکیل والی ایران دو طبله میوه فرستاد -

دیگر آنکه میر کمال از نوکران قطب الملک چهارده جلد کتاب گزرانیده و او را سر اپا داد -

۳ - محرم سنه ۴ جُلوس همایُون یوم الاثنین

اوّل آنکه قطب الملک پنجاه سوار و سی صد پیاده بندوقچی به کویل کنده که سرحد بیجاپور است فرستاد -

دیگر آنکه حواله دار ویل کندر سه صد بان یک صد و پنجاه گولۂ آهنی بقلعه گلکنده فرستاد -

دیگر آنکه والدۂ قطب الملک یک کاور میوه بجهت علی عادل فرستاد -

۶ - محرّم الحرام سنه ۴ - جُلوس یوم الخمیس

اوّل آنکه قطب الملک بجهت میر احمد داماد خود و محمد مقیم وکیل والی ایران و نوکران از سیّد مظفر وغیره سراپاے که در ده محرم می دهند بخانهٔ آنها فرستاد -

دیگر آنکه قلعه دار بهونگیر ده کوپه باروت و دو صد و پنجاه بان بقلعه گلکنده فرستاد -

دیگر آنکه قطب الملک و والده اش بجهت رضا قلی سراپاے ده محرم فرستاد -

۸ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس یومُ السّبت

در باب غراب ملک بیگ که ولندیز و یلمار در بندر سکاکل گرفته اند قطب الملک به سوریراؤ حواله دار بندر مچھلی پٹن نوشته بود که غراب را از کپتان ولندیز بگیر و چون سوریراؤ مذکور بر ولندیز و یلمار دستے ندارد و این جماعه در بندر مچھلی پٹن اطاعت کسے نمی کنند سوریراؤ حواله دار عذرے نوشته بود که این مقدمه در سکاکل واقع شده حیدر فوجدار آنجا باید غراب را بگیرد حقیقت این ست که این جماعه در بنادر قطب الملک هرچه می خواهند می کنند و حواله داران برین جماعه دستے ندارند و مذکور می شود که حیدر فوجدار درین کار با این جماعه شریک بوده درین صورت حیدر مذکور چون غراب را خواهد گرفت اگر به حکام بنادر بنگاله و بندر مبارک سورت حکم جهان مطاع عالم مُطیع صادر گردد که به کپتان ولندیز تاکید نمایند غراب و مال بدست خواهد آمد -

۹ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس یوم الاحد

تا حالت تحریر پنجاه هزار روپیه و یک لک و بیست هزار هون کهره از وجه پیشکش مقرری تحصیل شده قبل ازین یک لک روپیه ازجمله هون تحصیل ارسال خزانه عامره شاه اورنگ آباد نموده داخل واقعه شده بود و قبض الوصول متصدیان خزانه رسیده و ده هزار هون و پنجاه هزار روپیه به خان محمد ملازم عضد الخلافة الکبریٰ رکن السلطنت العظمیٰ امیر الامراء داده شده که هون را بجنس و روپیه را سکه مبارک عالمگیری به خزانه عامره شاه اورنگ آباد واصل سازند این حقیقت نیز داخل واقعه شده و تتمه هون را بجنس بموجب حکم جهان مطاع عالم مطیع درین دو روز بعد از ده محرم ارسال خزانه عامره شاه اورنگ آباد خواهد نمود و وجه پیشکش که بر حواله داران از محصول سال حال تنخواه کرده اند کسان بندهٔ درگاه با کسان قطب الملک رفته بموجب تحصیل این ملک بوصول خواهند رسانید انشاء الله تعالیٰ -

۲۰۹

۱۶ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

قبل ازین بتاریخ بیست و هفتم شهر ذی الحجه سنه ۳ داخل واقعه نموده بود که قطب الملک به سبب آزار دندان و درد گلو بعادت معهوده برنمی آمد الحال آزار برطرف شد ثانی الحال باز درد دندان و گلو عود نموده و برنمی آید بعد ازین آنچه روی دهد داخل واقعه خواهد شد۔

۱۴ - صفر سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

مذکور می شود که قطب الملک صبیهٔ خود را به علی عادل میدهد و درین نزدیکی خواهد شد ظاهرا گفتگو درمیانه هست بعد ازین هرچه رو دهد داخل واقعه خواهد نمود.

۱۴- جمیدی الثانی سنه ۴ جلوس یومُ السّبت

اوّل آنکه نزدیک قلعه گلکنده در جائے که دوندی یکجا شده و در آن جا قطب الملک هر سال غسل می کند. تاریخ صدر نیز با محل خود رفته غسل کرد۔

دیگر آن که محمد حسین متصدی فرمایش. نذر مچھلی پٹن روانه بندر شد۔

دیگر آنکه قطب الملک پنجاه سوار و صد پیاده برق انداز به قلعه کولاس فرستاد۔

۱۵ - جمیدی الثانی سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

اول آنکه حیدر رفو بندار سکاکل دو خواجه سرا و دو راس اسپ تاکن اباق و چهار ڈور آهو به جهت قطب الملک فرستاد -

دیگر آنکه محمد قاسم قلعه دار کولاس سرحد کلور آمده به معرفت میر احمد داماد قطب الملک ملاقات کرد و یک راس اسپ ترکی گزرانید و اورا سراپا داد -

۱۹ - رجب سنه ۴ جلوس یوم الجمعه

اول آنکه قطب الملک خطے به صبیهٔ خود نوشته پیش بندهٔ درگاه فرستاده بود بنده آن خط را پیش اعتماد خان فرستاد -

دیگر آنکه اسلم نیر زمیندار قلعه جونگیر راکه از حیدرآباد شانزده کروه مسافت دارد قطب الملک طلبیده اسلم نیر مذکور با پانصد بندوقچی آمده به معرفت محمد امین قلعه دار قلعه گلکنده ملاقات نمود و سه صد هون گزرانید و اسلم نیر مذکور را سراپا داده گفتند که همراه محمد امین باشد -

دیگر آنکه قطب الملک موازی سه صندوق سر بمهر بجهت صبیهٔ خود فرستاد و کس پیش بندهٔ درگاه فرستاده بود - تنک راه تا دارالخلافه شاهجهان آباد و ڈاک چوکی همراه داده شد -

روز نامچہ وقائع بلدہ حیدر آباد

بابت

سنہ ۵ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۱۶ - رمضان المبارك سنه ۵ جلوس يوم الجمعه

اول آنکه موسیٰ محلدار سه هزار و پانصد هون از بابت کان الماس غنی که باجارهٔ اوست به قطب الملک داد -

دیگر آنکه قطب الملک دو نفر انگریز گولهٔ انداز و بیست و پنج نفر بان انداز به قلعه میدک فرستاد -

دیگر آن که قطب الملک سراپا بجهت زمینداران اطراف قلعه اودگیر نزد حسینی قلعه دار قلعه مذکور فرستاد که بآنها برساند -

۲۳ - رمضان المبارك سنه ۵ جلوس همایون یوم الجمعه

چهار زنجیر فیل از نر و ماده از بابت میر خان و نعمت سوداگر به تفصیل ذیل خرید نمودند.

(۴) زنجیر
قیمت
(۲۷۴۰) هون و
(۴۰۰۰) روپیه

(۴) زنجیر

خریدار عباس قلی و منعم بیگ گماشته عقیدت خان
(۳) زنجیر
قیمت
(۲۷۴۰) هون
(۳) زنجیر

خریدار رام داس گماشته راجه چتر بهوج
چهار زنجیر ماده فیل
قیمت
(۴۰۰۰) روپیه

زنجیران دندان دار
قیمت
(۱۸۵۰) هون
زنجیران دندان دار

زنجیر ماده فیل
قیمت
(۸۹۰)
زنجیر ماده

زنجیر ماده فیل

۱۸ - رمضان المبارک سنه ۵ جلوس ہمایون یوم الاحد

قبل ازیں بتاریخ یازدہم شہر رجب المرجب سنہ ۴ داخل واقعہ شدہ کہ حاجی محمد صادق کاشی نوکر عضد الخلافتہ الکبری رکن السلطنتہ العظمی امیر الامر برائے خرید بعضے اشیاء بہ حیدر آباد آمدہ وسفارش عضد الخلافتہ الکبری بجہت میر احمد داماد قطب الملک آوردہ بتاریخ صدر بمعرفت میر احمد ملاقات قطب الملک نمود واو را سراپا دادند -

۲۵ - رمضان المبارک سنه ۵ جلوس یوم الاحد

اول آنکه والدهٔ قطب الملک بجهت رضا قلی فوجدار کرناٹک سراپا و چهار کاوڑا نبه فرستاد -

دیگر آنکه قطب الملک دو کاوڑا نبه بجهت علی عادل فرستاد -

دیگر آنکه زمیندار قلعه اودگیر یک جوڑا حلقه مرصع کاری که در دست می کنند و یک انگشتر یاقوت به حسینی قلعه دار قلعه مذکور داده بود حسینی مذکور آن حلقه و انگشتر را پیش قطب الملک فرستاد -

۴-شوال سنه ۵ جلوس همایون یوم الثلثاء

از جمله ده لک روپیه وجه پیشکش مقرری که ملا عبدالصمد ضامن مبلغ شده. تاریخ صد و شصت و نه هزار و هشت صد و یازده روپیه و سه پاو سکه مبارک عالم گیری واصل ساخت -

۵- شوال سنه ۵ جلوس همایون یوم الاربعاء

عضد الخلافته الکبری رکن السلطنته العظمی امیرالامرا پروانه به بنده درگاه نوشته بود که داول دیسمکه پرگنه و رو ال متعلقه ناندیر با سبحانی دیسمکه پرگنه کولاس متعلقه قطب الملک متفق شده دیهات پرگنه و روال را می برند و باعث خرابی پرگنه می شود داول را حواله کس فتح جنگ خان نمایند درین باب بنده درگاه آنچه گفتگو بایست کرد به قطب الملک نمود جواب می دهند که داول در ملک ما نیست و کس همراه می دهیم که هر جا داول را در ملک ما بیابند یا نشان بدهند بسته حواله کس فتح جنگ خان نماید درین ضمن کسے چه می داند که داول در کجاست و حقیقت این صورت دارد که داول در پرگنات ایشان ست یا سبحانی متفق شده باشاره ایں جماعه این کارها می کنند و ایشان خود جواب نمیں می دهند و بے حکم بشدت نرسانند درین باب هر چه حکم شود -

۹ - شوال سنه ۵ جلوس یومُ الاحد

اوّل آنکه محمّد قلی قلعه دار قلعه وینکنده ۳ هزار هون و دو کاکی نقره از بابت اسپ و یک کوزه دان نقره بجهت قطب الملک نزد سیّد مظفر فرستاده بود و سیّد مظفر به قطب الملک گزرانید -

دیگر آنکه انت ریڈی دیسمکه کویل کنده بمعرفت ملا عبدالصمد ملاقات قطب الملک نمود و پانصد هون گزرانید قطب الملک اورا سراپا و طرّهٔ مرصع کاری و یک قبضه شمشیر و یک راس اسپ داد -

۱۱- شوال سنه ۵ جلوس یومُ الثلثاء[1]

اوّل آنکه قطب الملک دو کاورانبه بجهت علی عادل فرستاد

دیگر آنکه حواله دار قلعه جونگیر[3] سه صد بان و هشت کوپه باروت به قلعه گلکنده فرستاد.

۲۹ - شوال سنه ۵ جلوس همایون یوم السّبت

سیّد سلطان پسر سید دراج نجفی که قطب الملک او را طلبیده بود که صبیهٔ خود را باو بدهد درین ولا سرانجام کدخدائی سید سلطان را سامان کرده که بتاریخ بیست و پنجم شهر ذی الحجه سنه ۵ صبیهٔ خود را باو بدهد این خبر واقعیست بعد ازین آنچه رو دهد داخل واقعه خواهد کرد -

رُوزنامچہ وَقائع قلعہ اُودگیر

بابت

سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۲۵-صفر سنہ ۱۰۷۳ھ یوم الاثنین

اوّل آنکہ اہتمام خان در دیوان خانہ قلعہ نشستہ بود

دیگر آنکہ اسپان جہانگیر قلی برائے داغ بہ ناندیڑ پیش ضیاء الدین حسین فرستادہ۔

دیگر آنکہ باران شدہ۔

دیگر آنکہ خان مشارٌالیہ یک قطعہ نلوہ ڈاک چوکی پیش وکیل بہ شاہجہان آباد فرستاد۔

۱۶ - ربیع الاول سنه ۱۰۷۳ھ یوم الاحد

آنکه اهتمام خان اندرون قلعه درکوٹهری خلوت بابت دیوان خانه جهروکه خوابیده بود بوقت نصف شب انیس نام غلام مرشد قلی خانی بکارد گلوی اهتمام خان را بریده همان لحظه جان را بحق تسلیم نموده بعد ازان عورات راخبر شده بر سر نعش آمده فریاد برآوردند و غلام مذکور همان جا همان لحظه کشته اند الحال کلب علی نام پسر اهتمام خان مرحوم اندرون قلعه است از قسم مال و اموال و اسباب وغیره کارخانه جات در تصرف کلب علی مذکور رسته و بندوقچیان بادشاهی در دروازه نشسته اند و مقرر شده که اهتمام خان را به اورنگ آباد بهشت نهاد ببرند امروز در باغ محمودی خواهد بود و فردا تابوت روانه شاه اورنگ آباد می شود تخمیناً سن کلب علی پسر اهتمام خان مرحوم دوازده ساله خواهد بود بعد ازین آنچه رو خواهد داد داخل واقعه خواهد شود۔

تابوت اهتمام خان به مقبره به شاه اورنگ آباد مرشد قلی می برند۔

٦ - ربیع الثانی سنه ١٠٧٣ھ یوم السبت

آنکه در خانه جهانگیرقلی منصب دار که به منصب دو صد و پنجاه و بیست سوار مرفراز است دزدی شده بعد از تحقیق و تفحص ظاهر گردیده که سهراب نام خانه زاد جهانگیرقلی به اتفاق داه دزدیده. تفصیل -

موی ماله طلا	پیاله نقره معه رکابی	خانه دهکه کی طلا	کنگن نقره
عدد	عدد ۱ ان	عدد	زوج

۱۰ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ ھ یوم الاربع

اوّل آنکه مشهد پوتحویل دار ظاهر ساخت که قبل ازین پول سیاه بریدی عمل دکھنیان بحساب مس وزن کرده در قلعه کوٹھه ذخیره نگاه داشته بودند بدزدی رفته بوددرین ولا معلوم شد که نرسیان ولد پوتاجی آهنگر ملازم سرکار خاصه شریفه از جمله تعینات از قلعه مذکور دزدیده بود محصور شده آنگاه اقرار نمود که کم کم به بیست دفعه از کوٹھه ذخیره برآوردم کلید ساخته پیش خود داشتم قفل را وا می کردم و مهر متصدیان را امانت می داشتم بدست مس فروشان وصرافان و بقال قصبه اودگیر فروخته ام مس فروش وغیره را طلبیده پرسید فی الحال بدستخط خودها آنچه خریده بودند نوشته دادند ونیز منادی کرده بودند خبر نمودند الحال آهنگر مذکور و مس فروش وصرافان وغیره که قبول این معنی کرده اند در بندی خانه قلعه هستند درین باب هرچه امر شود -

وزن مس تخمیناً	۷ من بوزن شاهجهانی
	۲۰ ثار

دیگر آنکه دتاجی نام برهمن چغل ساکن اودگیر پیش اهتمام خان چغلی بسیار می کرد رعایا بتنگ آمده بودند بنابران متصدیان خان مرحوم دتا مذکور را سرتراشیده رو سیاه ساخته در شهر گردانیده سر دادند و در عمل مرحوم حسام الدین خان هم تنبیه شده بود -

۱۲ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم الجمعه

اوّل آنکه دوکان سنکنا کویه نام بقال متصل خانه دیسمو کیه بوقت شب زدان شگاف کرده بودند بقال زود خبردار شد چیزے نتوانستند بُرد -

دیگر آنکه شیخ محمد عرب وغیره گدا دو نفر پیاده از بیجاپور بکلیان شده آمدند به دبنگلور می روند -

۱۶ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ ھ یومُ الثلاثا

اوّل آنکه پروانه امانت خان به کروری رسید که محال جاگیر اهتمام خان مرحوم بخالصه شریفه ضبط نماید چنانچه کروری مذکور در قصبه عمل نیافته در پرگنه عمل می کنند مردم اهتمام خان می گویند که قصبه متعلق به قلعه است تا آمدن قلعه دار دیگر مایان تحصیل می کنیم جواب خواهیم داد.

دیگر آنکه یک قطعه نلوه نوشتهاے وکیل اهتمام خان از درگاه به ڈاک چوکی آمد پیشتر از فوت خان مرحوم فرستاده بوُد.

مدتیست نلوه روانه ساخته بود خلاصه مضمون آنکه بتاریخ ہفتم شهر جمادی الاول رایات عالیات متوجه دارالسلطنت لاهوُر خواهند شُد.

روزنامچه وقایع

صوبه بکلانه

بابت

رمضان سنه ۵ جلوس

مطابق سنه ۱۰۷۳ ہجری

۱۶-رمضان سنه ۵ جلوس یوم الجمعه

اول سید منصور فوجدار به مسجد جامع نیامد۔

دیگر میدیه بهیل موضع اودسپل معموله پرگنه رایپور کیف خورده به کونها بهیل جنگ نموده برپاے میدیه بهیل کونهامذکور زخم شمشیر زده این خبر به محمد بیگ امین پرگنه مسطور رسیده میدیه مذکور را آورده در قید ساخت۔

روزنامچہ وقائع چکلہ پنیر

بابت

سنہ ۵ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

اطلاع وفات و انتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحهٔ ثانی)

اطلاع وفات و انتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ ثالث)

اطلاع وفات و انتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحۂ رابع)

وقائع کلیان

بابت

سنہ ۱۴ جلوس

مطابق سنہ ۱۰۸۲ ہجری

هزدَهم شوّال سنه ۱۴ جُلوس یومُ السَّبت

سارو بیگ ولد انه وردی بیگ منصبدار برادری عبدالرسول خان چون بے رخصت خان مشارٌالیه به شاه اورنگ آباد ابد بنیاد رفت خان موصی الیه گفت که داخل واقعه نمایند که اُورا از نوکری برطرف سازند -

برطرف اعتبار نمایند

امر جلیل القدر زینت صدور یافت که سارو بیگ را برطَرف نمایند -

حضرت فردوس آشیانی شہنشاہ شاہ جہاں

سنہ ۱۰۳۷ھ تا سنہ ۱۰۶۸ھ

صفحہ از فہرست ملازمان درگاہ خلائق پناہ

صفحہ از فہرست ملازمان درگاہ خلایق پناہ

ابداء سید عبدالوہاب در خدمت محاصرۂ قلعہ

یادداشت درباره خزانه برهان پور

احکام تقرر میر معصوم

یادداشت دربارۂ صوبہ دکن وصوبہ خاندیس وغیرہ (صفحہ اول)

یادداشت دربارۂ صوبہ دکن و صوبہ خاندیس وغیرہ (صفحہ ثانی)

یادداشت مردم شماری و بهائم شماری (صفحہ اول)

یادداشت مردم شماری وبہائم شماری (صفحہ ثانی)

یادداشت موجودات فوج متعلقہ جبش خان (صفحہ اول)

یادداشت ہائے عہد شاہجہانی

سنہ ۱۰۳۷ھ تا سنہ ۱۰۶۸ھ

یادداشت

چون در درگاه معلی میسوره بجهت داغ مقرر است که چهره را می نویسانند
و داغ مینمایند در آنجا توپچیان که همراه دارو حاضر می باشند آنها داغ میکنند
اول آنکه بوقت چهره نوشتن آن توپچیان حاضر نمی باشند که چهره اسپان
را نویسانند دویم آنکه داغ کج میکنند بنابران التماس آنست که چهار
میسوره که سابق بجهت داغ در صوبه دکن مقرر بودند درینولا نیز مقرر شود
که دو نفر بجهت چهره نویسانیدن و دو نفر بجهت داغ خدمت قیام نمایند -

یادداشت

چون چهره راکمترین می نویسد و این مقابله نموده ترکی و بابو و تازی می کند بعد ازان داروغه مقابله نموده بداغ میرسانند اگر احیاناً چیزی تفاوتی روی دهد داروغه و این سخن خواهند کرد که چهره نویس داند بنابر آن التماس آنست که بداروغه و این حکم شود که اگر در چهره بوقت تصحیح تفاوتے شود از عهده آن جواب خواهند برامد اگرچه کمترین چهره را می نویسد و این هردو کس مقابله می نمایند و نیز درین باب تاکید شود که احتیاط بیشتر گردد۔

یادداشت

چون بجهت انگشت و اجوره آهنگرکه داغ گرم میکند مبلغی ازامرایان خرچ می شود درین باب بدار و نه حکم شود که بکچهری مقرر بکنند تا موافق آن میداده باشند -